السلام علیکم ورحمةاللہ وبرکاتہ

ایک دینی بہن یہ سوال پوچھتی ہیں۔ کہ بسااوقات میں محسوس کرتی ہوں کہ دانتوں میں کھانے کے کچھ زرے ہیں توکیا وضوء سے پہلے ان کا ازالہ ضروری ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمةاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجھے بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ وضوء سے پہلے ان ازالہ ضروری نہیں ہے لیکن بلاشک وشبہ دانتوں کی صفائی اکمل واطہر ہے اور دانتوں کی بیماری سے انسان کو بچاتی ہے کیونکہ یہ زرے جب دانتوں میں رہ جایئں توان سے عفونت پیدا ہوتی ہے۔ جس سے دانتوں اور مسوڑھوں کو بیماری لاحق ہوجاتی ہے۔ لہذا ضروری ہے کہ انسانوں کو کھانا کھانے کے بعد دانتوں میں خلال کرلے۔ تاکہ کھانے کے زرات کو دور کرسکے نیز یہ بھی ضروری ہے کہ مسواک کرے کیونکہ کھانا منہ کی بد بو کو بدل دیتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسواک کے بارے میں فرمایا ہے کہ :

انہ مطہرۃ للفم مرضاۃ للرب (سنن نسائی)

''مسواک منہ کو پاک کرتی ہے۔ اوررب تعالیٰ کوراضی کرتی ہے۔''

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ جب بھی منہ کو پاک کرنے کی ضرورت ہو تو اسے مسواک سے پاک صاف کرلیا جائے واللہ اعلم۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

# ج1ص302

### محدث فتویٰ